روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 21-مئی 2001ء 26صفر 1422 ہجری-21 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 111

صفات باری تعالیٰ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) نام ہیں- جو کوئی ان کو اپنائے گا اور ان کا مظہر بننے کی کوشش کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا-

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات باب عقدالتسبیح بالید حدیث نمبر 3429)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص عام (لوگوں) میں سے ہماری جماعت میں داخل ہو جائے اس کا پہلا فرض یہی ہے کہ جیسا کہ وہ قرآن شریف کے سورہ فاتحہ میں پنج وقت اپنی نماز میں یہ اقرار کرتا ہے کہ خدا رب العالمین ہے اور خدا رحمان ہے اور خدا رحیم ہے اور خدا ٹھیک ٹھیک انصاف کرنے والا ہے- یہی چاروں صفتیں اپنے اندر بھی قائم کرے ورنہ وہ اس دعا میں کہ اسی سورۃ میں پنج وقت اپنی نماز میں کہتا ہے کہ ایاک نعبد یعنی اے ان چار صفتوں والے اللہ میں تیرا ہی پرستار ہوں اور تو ہی مجھے پسند آیا ہے سراسر جھوٹا ہے کیونکہ خدا کی رُبوبیت یعنی نوع انسان اور نیز غیر انسان کا مربی بننا اور ادنیٰ سے ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر ایک خدا کی عبادت کا دعویٰ کرنے والا خدا کی اس صفت کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے یہاں تک کہ کمال محبت سے اس الٰہی سیرت کا پرستار بن جاتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کرلے تا اپنے محبت کے رنگ میں آجائے ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا کے نقش قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے ایسا ہی خدا کی رحیمیت یعنی کسی کے نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا- یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدائی صفات کا عاشق ہے اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے ایسا ہی خدا کا انصاف جس نے ہر ایک حکم عدالت کے تقاضا سے دیا ہے نہ نفس کے جوش سے یہ بھی ایک صفت ہے کہ سچا عابد کہ جو تمام الٰہی صفات اپنے اندر لینا چاہتا ہے اس صفت کو چھوڑ نہیں سکتا اور راست باز کی خود بھاری نشانی یہی ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کے لئے ان چار صفتوں کو پسند کرتا ہے ایسا ہی اپنے نفس کے لئے یہی پسند کرے- لہٰذا خدا نے سورۃ فاتحہ میں یہی تعلیم کی تھی جس کو اس زمانہ کے (لوگ) ترک کر بیٹھے ہیں-

(تفسیر سورہ فاتحہ از مسیح موعودؑ ص 186)

☆☆☆☆☆☆

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور انعامی سکالرشپ کا اعلان

مکرم میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے ہر سال انٹرمیڈیٹ کے بورڈ کے امتحان میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں-

امتحان انٹرمیڈیٹ سالانہ (i) پری میڈیکل (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا)

(ii) پری انجینئرنگ (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لیگا)

(iii) آرٹس (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لیگا)

انٹرمیڈیٹ کے فائنل امتحان (بورڈ) میں ان تینوں شعبہ جات میں جو بھی احمدی طالبہ/طالب علم پاکستان بھر کے تمام احمدی طلبہ سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ ایک عدد گولڈ میڈل اور 25000 روپے سکالرشپ کا مستحق قرار پائے گا- (خواہ اس کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو-)

انٹرمیڈیٹ کا امتحان 2001ء دینے والے تمام احمدی طلباء و طالبات خواہ ان کا تعلق پنجاب، سندھ، سرحد بلوچستان یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو اس انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں-

قواعد ضوابط

1- اس سکیم کا اطلاق انٹرمیڈیٹ بورڈز کے سالانہ امتحان 2001ء سے ہوگا- (اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا-)

2- اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف First Annual Examination پر ہوگا-

3- improve Division یا pant by کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے-

4- سالانہ امتحان 2001ء میں 800 یا 800 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء/طالبات درخواست دینے کے اہل ہوں گے-

5- طالبات اور طلباء کے لئے الگ الگ معیار نہ ہیں

باقی صفحہ 7 پر

جماعت احمدیہ جزائر فجی کا 31واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: طارق رشید صاحب

الحمدللہ کہ جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کا 31واں دو روزہ جلسہ سالانہ اپنی شاندار روایات اور کامیابی کے ساتھ 14/13 جنوری 2001ء کو جماعت فجی کے ہیڈکوارٹر بیت فضل صووا (Suva) میں منعقد ہوا۔

تیاری جلسہ

جلسہ سالانہ کی تیاری مرکزی جماعت صووا نے بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ محترم مولانا مبارک احمد صاحب قمر امیر و مشنری انچارج کی زیرنگرانی اور ہدایت کے مطابق ایک ماہ قبل شروع کی۔ مکرم اشرف علی مقبول صاحب صدر جماعت صووا کی نگرانی میں لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ کی ٹیمیں بنائی گئیں۔ اور مختلف ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں۔ مثلاً بینرز کی تیاری، ڈیوٹی بیجز کی تیاری اور ضرورت کے مطابق بیت الذکر اور اس سے منسلک عمارت کی صفائی اور پینٹ کیا گیا اور اس کام کے لئے متعدد وقار عمل کئے گئے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں مقام جلسہ اور گرد و نواح کے ماحول کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے مختلف اردو، عربی اور انگریزی الہامات، تحریرات و اشعار کے بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا اور بیرون بیت الذکر چراغاں کیا گیا اور بیرونی گیٹ کے ساتھ لوائے احمدیت اور جزائر فجی کا پرچم لہرایا گیا۔

13 جنوری کو جلسہ سالانہ کے روز صبح ساڑھے تین بجے نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور اس کے بعد محترم امیر صاحب نے "عبادالرحمٰن" کی صفات بیان کرتے ہوئے جماعت احمدیہ فجی کے احباب کو تربیتی نصائح سے نوازا۔

اجلاس اول

صبح 9 بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کے بعد انگریزی، اردو اور فجیئن زبان میں تراجم پیش کئے گئے۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی طرف سے وصول ہونے والا احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام اور جلسہ کی کامیابی کے لئے پیغام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد جلسہ سالانہ کی غرض و غایت اور برکات جلسہ سالانہ بیان فرمائیں۔

دعا کے بعد اس پہلے اجلاس میں تین تقاریر اور تین نظمیں ہوئیں۔ تقاریر کے عناوین یہ تھے: اطاعت نظام، مالی قربانی کی اہمیت، سیرت سیدنا حضرت مسیح موعود کے تین پہلو تعلق باللہ، عشق رسولؐ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔

اس اجلاس کے بعد لجنہ اماء اللہ اپنے علیحدہ پروگرام کے لئے لجنہ ہال میں تشریف لے گئیں۔

دوسرا اجلاس

اجلاس دوم بھی حسب روایت تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس کے پاکیزہ منظوم کلام سے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں جن کے عناوین "اخوت و رواداری" انگریزی زبان میں، دعاوی سیدنا حضرت مسیح موعود اور تیسری تقریر پیارے آقا کی عظیم الشان تصنیف Revelation, Rationality, Knowledge & Truth کا تعارف کے موضوع پر ہوئی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر تربیت اولاد کے عنوان پر ہوئی۔ اس دوران تین نظمیں بھی پیش کی گئیں۔ اس طرح جلسہ سالانہ کا پہلا دن بخیروخوبی اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن، تیسرا اجلاس

مورخہ 14 جنوری صبح نماز تہجد سے جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز کیا گیا اور تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ہمارے لوکل مشنری مکرم محمد تقی صاحب نے فجیئن ترجمہ کے ساتھ پیش کی۔ مکرم محمد تقی صاحب نے تین سال قبل احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت پائی اور تھوڑے عرصہ بعد ہی اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان و اخلاص میں برکت دے۔ آمین

اس اجلاس میں چھ تقاریر اور تین نظمیں پیش کی گئیں۔ تقاریر کے عناوین یہ تھے: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت امن کا شہزادہ، قرآن کریم کی پیشگوئیاں، تحریک جدید کی اہمیت، سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ، "احمدیت اور خدمت انسانیت" اور عبادالرحمٰن کی صفات۔

آخر پر مکرم مبارک احمد صاحب قمر امیر و مشنری انچارج نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ فجی کی غیرمعمولی مالی قربانیوں کو سراہا کہ انہوں نے امسال خدا کے فضل سے پیارے آقا کی خواہش کے مطابق کہ دس فیصد آبادی تک احمدیت کا پیغام پہنچایا جائے جس کے لئے لازمی چندہ جات کے علاوہ 35 ہزار فجیئن ڈالر کی قربانی کر کے قریباً ایک لاکھ کی تعداد میں کتب اور پمفلٹس برائے تقسیم چھپوانے کی سعادت پائی۔ انہوں نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ فجی کی تعداد کے لحاظ سے یہ ان کی اطاعت و اخلاص کا بہت اچھا نمونہ ہے کہ باوجود سخت حالات کے انہوں نے پیارے آقا ایدہ اللہ کی خواہش پر لبیک کہا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔

اس جلسہ میں دور دراز کے جزائر سے احباب نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ میں جماعت ہائے احمدیہ فجی کے احباب کے علاوہ دیگر ممالک مثلاً آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور امریکہ سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔

جلسہ مستورات

13 جنوری 2001ء کو بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم اور سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کرنے کے بعد صدر لجنہ فجی کی تقریر کے ساتھ جلسہ کا آغاز ہوا۔ صدر صاحبہ لجنہ نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور تربیت و انتظامی امور پر چند نصائح بیان کیں۔

یہ اجلاس شام تک جاری رہا جس میں 4 نظمیں اور 9 تقاریر ہوئیں۔ تمام ممبرات نے بڑے سکون کے ساتھ ان دلچسپ اور ایمان افروز تقاریر کو سنا۔ پہلی تقریر حضرت خلیفۃ المسیح کے ان خطابات پر مشتمل تھی جو آپ نے امسال جلسہ سالانہ لندن اور جرمنی میں خواتین کے اجلاس میں ارشاد فرمائے تھے۔ اس کے بعد "احمدی عورت کی تعلیم کا مقصد اعلیٰ"، "Blessings of MTA"، "قرآن کریم کی اہمیت"، "مالی قربانی اور اس کی اہمیت"، "جلسہ سالانہ کی برکات اور واقعات"، "تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں"، "Benefits of working for the cause of Allah" کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس کے ساتھ ہی پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں صدر صاحبہ لجنہ نے فجی کی نیشنل مجلس عاملہ کی ایک میٹنگ کی جس میں انہوں نے سالانہ اجتماع اور فجی کی لجنہ کی تعلیم و تربیت کے بارہ میں پروگرام بنایا اور مشورے لئے گئے۔

دوسرا دن

خدا کے فضل سے حسب سابق دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا جس میں لجنہ کی کثیر تعداد نے حصہ لیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام سے ہوا جس کے اردو، انگریزی اور فجیئن میں ترجمے پیش کئے گئے۔ دوسرے دن چار تقاریر اور تین نظمیں پیش کی گئیں۔ تقاریر کے عناوین یہ تھے: "نماز اور نماز باترجمہ کی اہمیت" "پردہ کی اہمیت"۔ بعدہ محترم امیر صاحب نے زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر بدرسوم کے خلاف جہاد اور سوسائٹی میں شرم و حیا کے قیام پر خطاب فرمایا۔

آخر پر صدر لجنہ اماء اللہ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعائیہ کلمات کے ساتھ انہیں الوداع کہا اور تمام لجنہ کو جلسہ کے تمام تر مقاصد اور تقاریر کو یاد دلاتے ہوئے اس پر عمل کرنے کو کہا۔

اس جلسہ میں 110 لجنات و ناصرات شامل ہوئیں جو فجی کے مختلف جزائر سے لمبی مسافت طے کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس جلسہ کی برکات کو حاصل کرنے کے لئے اپنے شوق و جوش سے تشریف لائیں۔ اس جلسہ میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے بھی احمدی خواتین شامل ہوئیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 مارچ 2001ء)

☆☆☆

اجتماع واقفین نو

بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ

مورخہ 7، 8 اپریل 2001ء واقفین نو بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ مرکزی نمائندہ نے شرکت کی۔ اجتماع کا آغاز 7 اپریل کو بعد نماز مغرب ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ بچوں اور بچیوں کے علیحدہ علیحدہ علمی مقابلے ہوئے۔

8 اپریل بروز اتوار صبح نماز تہجد کے ساتھ دن کا آغاز ہوا۔ بچوں اور بچیوں کے علیحدہ علیحدہ ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ ان میں دوڑ 100 میٹر، اونچی چھلانگ اور کلائی پکڑنے کے مقابلے ہوئے۔

11 بجے نصاب وقف نو اور معلومات عامہ پر مشتمل تحریری امتحان لیا گیا۔

نماز ظہر کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچے اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور دعا کے ساتھ اجتماع کا اختتام ہوا حاضری درج ذیل رہی۔

بچے	بچیاں	والدین	دیگر
55	9	40	50

وکالت وقف نو

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی زندگی کے بعض نمایاں شمائل کا ذکر اور آخری علالت کے حالات

(محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ)

قسط دوم آخر

بچوں سے سلوک

ہم بہن بھائیوں سے بھی بہت شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔ اولاد کا احترام کرتے تھے اور جب کبھی ہم باہر سے جلسہ وغیرہ اور دوسرے مواقع پر گھر جاتے تھے تو ہر ایک کے لئے بہت اہتمام فرماتے تھے۔ خود تسلی کرتے تھے کہ سونے والے کمرہ میں بستر وغیرہ ہر چیز موجود ہے۔ غسل خانے میں پانی صابن تولیہ موجود ہے۔ یوں احساس ہوتا تھا جیسا کسی برات کا اہتمام ہو رہا ہے۔ اور ہمیں شرم آتی تھی لیکن خود ذوقاً یہ اہتمام فرماتے تھے۔ ہم واپس چلے جاتے تو کمرے میں آکر دیکھتے کہ کوئی چیز بھول کر چھوڑ تو نہیں گئے۔ اگر کچھ ہوتا تو اسے حفاظت سے رکھوا دیتے اور ہمیں اطلاع ضرور دیتے کہ فلاں چیز تم یہاں چھوڑ گئے ہو۔ میں نے رکھوالی ہے۔ پھر آؤ تو یاد سے لے لینا۔

مجھے فرمایا کرتے تھے کہ بچوں کی تربیت کے معاملہ میں میرا وہی طریق ہے جو حضرت مسیح موعود کا تھا۔ میں انہیں نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ لیکن دراصل سہارا خدا کی ذات ہے جس کے آگے جھک کر میں دعاگو رہتا ہوں کہ وہ تم لوگوں کو اپنی رضا کے راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے اور دین کا خادم بنادے۔

ہمیں جب بھی نصیحت فرماتے تو اس میں اس بات کو ملحوظ رکھتے کہ سبکی کا پہلو نہ ہو۔ فرمایا کرتے تھے کہ اگر نصیحت ایسے رنگ میں کی جاوے کہ دوسرے کی خفت ہو تو وہ ٹھیک اثر پیدا نہیں کرتی بلکہ بعض دفعہ الٹا نتیجہ پیدا کرتی ہے۔ مجھے یاد ہے بچپن میں جب بھی میری کوئی حرکت پسند نہ آتی تو اس کے متعلق تفصیل سے خط لکھتے تھے اور بڑے موثر اور مدلل طور پر نصیحت فرماتے تھے۔ کسی خادمہ یا چھوٹے بچے کے ہاتھ خط اس ہدایت سے بھیجتے کہ پڑھ کر اسے واپس کردو۔ اس طریق میں ایک پہلو تو یہی ہوتا تھا کہ دوسروں کے سامنے ڈانٹ ڈپٹ یا نصیحت کا اچھا اثر نہ پڑے گا اور دوسرے بعض مواقع پر شاید حجاب بھی مانع ہوتا ہو۔

ہم بہن بھائیوں کو دین کے کسی معاملہ میں دلچسپی لینے اور کام سے بہت خوش ہوتے تھے اور اپنی خوشی کا اظہار بھی فرماتے تھے اور یہی خواہش رکھتے تھے کہ دنیوی زندگی کا حصہ ایک ثانوی حیثیت سے زیادہ اہمیت حاصل نہ کرے۔

والدہ کی لمبی بیماری اور آپ کی تیمارداری

والدہ کی گزشتہ سات سالہ لمبی بیماری کے دوران میں جس میں بعض ایام میں بیماری کی شدت اور تکلیف بہت بڑھ جاتی تھی۔ آپ نے جس خوشی اور صبر و تحمل سے ان کی تیمارداری کی وہ آپ ہی کا حصہ تھا۔ باوجود اس کے کہ بیمار رہتے تھے۔ لیکن پھر بھی دن اور رات میں متعدد مرتبہ والدہ کے کمرہ میں تشریف لاتے۔ طبیعت پوچھتے اور ساتھ بیٹھے دعائیں کرتے رہتے۔ میری آنکھوں کے سامنے یہ سب نظارے اب بھی تازہ ہیں۔ بعض مرتبہ خود اتنی تکلیف میں ہوتے تھے کہ مشکل سے چل سکتے تھے لیکن اس حالت میں بھی کراہتے. سوٹی یا دیوار کا سہارا لیتے ہوئے آتے اور کافی دیر پاس بیٹھ کر تسلی دیتے اور دعائیں کرتے رہتے۔

سچ یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ ہم بھائی بہن بھی والدہ کی خدمت کرتے رہے۔ گو ہم جوان تھے۔ لیکن یہ ساری خدمت ابا جان کی خدمت کا پاسنگ بھی نہ تھی اور میں تو کئی مرتبہ اس Contrast کا احساس کرتے ہوئے شرمندہ ہو جاتا تھا۔

میرے خیال میں آپ کی اپنی بیماری میں زیادہ حصہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور والدہ کی بیماری کے گہرے اثر کا تھا۔ حضور کی بیماری سے بالخصوص بہت فکرمند رہتے اور اس کے جماعتی لحاظ سے بد اثرات سے چوکس رہتے۔ خود بھی بہت دعائیں کرتے تھے اور اخبارات اور اپنی مجلس میں دوستوں کو بھی تحریک فرماتے رہتے تھے۔ اپنی آخری بیماری میں بھی جب ایک روز خبر آئی کہ حضور کی ران پر زخم کے آثار ہیں تو اس پر بہت پریشان تھے. اور آبدیدہ ہو کر مجھے فرمایا یہ بڑی فکر کی بات ہے۔

طبیعت کا رجحان اور اس کی کیفیت

طبیعت کے لحاظ سے آپ بہت حساس تھے اور لوگوں کے جذبات کا خاص خیال رکھتے تھے اور خود بھی اس معاملہ میں کسی لغزش کو محسوس فرماتے تھے۔

طبیعت میں نفاست تھی اور باریک بینی۔ ہر چیز اپنی جگہ پر سلیقہ سے رکھتے تھے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی سے گھبراتے تھے۔ میری آنکھوں کے سامنے اب بھی وہ نظارہ آتا ہے کہ جب اپنی بیماری کی شدت کے آخری ایام میں غالباً 31 اگست کی بات ہے۔ میں پاس بیٹھا تھا۔ چارپائی پر لیٹے ہوئے تھراتا ہوا آپ کا ہاتھ اٹھا اور اسے سرہانے میز کی طرف بڑھایا۔ میں نے محسوس کیا کہ گھڑی جو میز پر پڑی تھی وہ کچھ ترچھی پڑی تھی اسے سیدھا کرنا چاہتے تھے۔ میں نے جلدی سے اسے سیدھا کر کے رکھ دیا۔ اس کے کچھ وقفہ کے بعد پھر کانپتا ہوا ہاتھ میز کی طرف بڑھایا اور دو قلم جو ترچھے پڑے تھے انہیں بڑی احتیاط سے سیدھا کر کے رکھ دیا۔ اور پھر غنودگی کی سی کیفیت میں آنکھیں بند کر لیں۔ اس میلان طبیعت کے لحاظ سے ہر چیز کو تحریر میں لے آتے تھے اور چھوٹے سے چھوٹے معاملہ کی ایک علیحدہ فائل کھول کر اس میں تمام متعلقہ کاغذات اہتمام سے رکھتے تھے۔ خط لکھتے وقت یادداشتی نوٹ نمبروار لکھتے اور انہیں سرخ سیاہی سے نمایاں کر لیا کرتے تھے۔ ایک سے زائد کاغذ کو پن کے ساتھ نتھی کرتے غرضیکہ نفاست اور باریک بینی کے اس میلان کا مظاہرہ ہر جگہ ہوتا تھا۔

انتظامی قابلیت خدا نے بہت دے رکھی تھی اور ہر انتظامی معاملہ میں بڑی تفصیل میں جاتے تھے اور اس کے کسی پہلو کو نظرانداز نہ ہونے دیتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ موٹی موٹی باتیں تو ذہن میں آہی جاتی ہیں لیکن انتظامی ناکامی چھوٹی باتوں کی طرف سے غفلت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔

طبیعت کے اس محتاط پہلو کا نتیجہ تھا کہ جہاں تحریر کو بڑی احتیاط سے دیکھتے اور درستی فرماتے وہاں زبانی ارشاد کو دوسرے سے دہروا لیا کرتے تھے تا غلط فہمی کا کوئی امکان باقی نہ رہے۔

معاملہ کے بہت صاف تھے ہر چیز کا باقاعدہ حساب رکھتے اور اس معاملہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ خود کرتے اور نہ دوسرے کی طرف سے پسند فرماتے۔ قرض سے بہت بچتے تھے۔ خود تنگی برداشت کر لیتے لیکن قرض سے حتی الوسع گریز کرتے اور اگر کبھی ناگزیر ہو جائے تو اس کی ادائیگی میں کمال باقاعدگی سے کام لیتے۔ طبیعت کا یہ خاصہ صرف مالی لین دین تک محدود نہ تھا بلکہ ہر شعبہ میں نمایاں ہوتا۔ سیدھی بات کو پسند فرماتے اور پیچدار بات سے بیزاری کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

لباس بہت سادہ پہنتے تھے اور تنگ لباس کو برداشت نہ کرتے تھے۔ سفید قمیض اور شلوار۔ کھلا لمبا کوٹ اور پگڑی پہنتے تھے۔ کبھی کبھی خصوصاً غیر رسمی موقع پر ٹوپی بھی پہن لیتے تھے۔ شروع میں دیسی جوتی پہنا کرتے تھے لیکن بعد میں گرگابی طرز کا کھلا بغیر تسموں والا بوٹ۔ یہی سادگی رہائش میں پسند فرماتے تھے۔ اور نمائش کی چیزوں سے گھبراتے تھے۔ رہائش میں مشقت پسند فرماتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ جب شروع شروع میں Air Condition کا رواج بڑھا اور میں نے ایک خریدا تو میری طبیعت پر یہ بات گراں گزری کہ میں اپنے لئے کوئی ایسا آرام ڈھونڈوں جو ابا جان کے استعمال میں نہ ہو۔ چنانچہ میں نے اس کیفیت کے مدنظر اور ربوہ کی شدید گرمی کا احساس کرتے ہوئے ایک Air Condition تحفتہ بھیجا اور آدمی بھیج کر اسے آپ کے کمرے میں لگوا دیا۔ اسے استعمال فرماتے رہے لیکن ایک مرتبہ خراب ہو گیا تو خفگی سے فرمایا کہ مظفر نے خواہ مخواہ مجھے اس کی عادت ڈال دی ہے۔ اور اس کے بند یا خراب ہونے سے اب مجھے تکلیف ہوتی ہے ورنہ میں اپنے لئے کسی ایسی سہولت کو مرغوب نہیں پاتا۔

طبیعت میں بلند پایہ مزاح بھی تھا اور بعض مرتبہ نصیحت کرتے وقت اس جوہر سے کام لیتے تھے۔ اپنے ایک پرانے رفیق (مکرمی درد صاحب) کا ایک بچہ باہر سے ربوہ آیا اور بغیر ملاقات واپس چلا گیا تو اسے لکھا کہ میں نے سنا ہے تم آئے تھے لیکن

اظہار تم نے اپنے بزرگوں سے تعلقات کو کافی سمجھا اور ملاقات کی ضرورت کو محسوس نہیں کیا۔

علمی ذوق اور تصانیف و طرز تحریر

علمی تحقیق کا ذوق رکھتے تھے اور نوجوانی کے زمانہ سے احمدیت کی خدمت میں اپنا قلم اٹھایا اور 24 کے قریب قیمتی کتب اور رسائل کا روحانی خزانہ اپنے پیچھے چھوڑا۔ اس کے علاوہ وہ الفضل میں باقاعدگی سے ہر موقع پر مضامین لکھتے رہے۔ طرز تحریر بہت دلکش اور سادہ تھی اور مشکل سے مشکل مضامین کو سادگی سے نبھانے والی اور بڑی صاف تحریر تھی جو اپنے خلوص کی وجہ سے دل میں اترتی جاتی تھی۔ اپنی کتب میں سیرۃ خاتم النبیین اور سیرۃ المہدی کے علاوہ تبلیغ ہدایت کو بھی اس خیال سے پسند فرماتے تھے کہ یہ میری جوانی کے زمانہ کی یادگار ہے۔ جب آپ نے یہ مفید کتاب لکھی تو آپ کی عمر اس وقت 29 سال تھی۔

مرکز سے گہری وابستگی

مرکز احمدیت سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ شروع میں قادیان اور پھر اب ربوہ سے بھی وابستگی قائم رہی۔ مرکز سے باہر جانا آپ کی طبیعت پر گراں گزرتا تھا اور سوائے خلیفہ وقت کے حکم یا اشد طبی ضرورت کے باہر نہ جاتے تھے۔ قادیان سے عشق قائم تھا اور درویشان کی خدمت بڑے ذوق اور شوق سے کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے الہامات اور تحریرات کی روشنی میں اس پختہ یقین پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اپنے وقت پر مرکز احمدیت جماعت کو واپس دلائیگی اور کوئی دنیاوی تدبیر اس میں حائل نہ ہو سکے گی۔ فرمایا کرتے تھے کہ الہامات اور حضرت اقدس کی تحریرات میں وقت کا تعین نہیں بلکہ یہ اشارہ ہے کہ یہ واقع اچانک اور ایسے رنگ میں ہوگا کہ بظاہر ناممکن نظر آئے گا اور اس کی درمیانی کڑیاں نظر سے اوجھل رہیں گی۔

مرکز سے وابستگی کا یہ عالم تھا کہ اپنی آخری بیماری کے ایام میں جب گھوڑا گلی طبی مشورہ کے تحت تشریف لے گئے تو ایک منذر خواب کی بناء پر فرمایا کہ پروگرام سے پہلے واپس چلیں اور مجھے کہنے لگے کہ پرندہ اپنے گھونسلے میں خوش رہتا ہے۔ میں تو ربوہ جانا پسند کروں گا لیکن چونکہ وہاں بجلی کا انتظام ناقص ہے اور شائد طبی لحاظ سے بھی لاہور سے گزرنا مناسب ہوا اس لئے لاہور جانا پڑتا ہے۔ ایسی کیفیت کے تحت میرے چھوٹے بھائی مرزا منیر احمد صاحب کو تاکیداً فرمایا کہ دیکھو میرا جنازہ ربوہ بغیر کسی توقف کے لے جانا۔ چنانچہ اسی خواہش کے مدنظر ہم رات کو ہی لاہور سے چل پڑے اور رات ساڑھے تین بجے ربوہ پہنچے۔

دو ذاتی دعائیں

مضمون میرے اندازہ سے کچھ لمبا ہو گیا ہے۔ لیکن ایک دو امور کا ذکر کر کے اسے ختم کرتا ہوں۔ ذاتی دعاؤں میں ابا جان دو باتوں کے لئے بہت دعا فرمایا کرتے تھے۔ اول یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رضا کے راستہ پر چلنے کی توفیق بخشے اور دوئم انجام بخیر ہو۔ اس آخری امر کے لئے بڑی تڑپ رکھتے تھے اور ہمیشہ اس پر زور دیا کرتے تھے۔ مجھے کئی بار فرمایا کہ ایک انسان ساری عمر نیکی کے کام کرتا ہے۔ لیکن آخر میں کوئی ایسی بات کر بیٹھتا ہے جو خدا کی ناراضگی کا مورد ہو جاتی ہے اور جہنم کے گڑھے کے سامنے آ کھڑا ہوتا ہے۔ ایک دوسرا انسان ساری عمر بد اعمال میں گزارتا ہے لیکن آخر میں ایسا کام کر جاتا ہے جو خدا کی خوشنودی کا باعث ہو جاتا ہے۔ سو اصل چیز انجام بخیر ہے اور اس کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنے چاہئے۔ خود اپنے لئے اس کی ہمیشہ سے بہت دعا فرمایا کرتے تھے اور کسی سے کہا کہ میں نے ایک مرتبہ بڑے اضطراب سے یہ دعا کی اور خدا سے درخواست کی کہ اس بارہ میں مجھے کوئی تسلی دے دے۔ اس دعا پر جو اظہار قرآن شریف کی تلاوت کے دوران میں کر رہے تھے یکدم دائیں ورق پر موٹے الفاظ میں صرف یہ دو الفاظ لکھے نظر آئے "بغیر حساب" غرضیکہ تعلق باللہ۔ عشق رسول۔ مسیح زمان سے گہری روحانی وابستگی۔ خلیفہ وقت کی بے مثال اطاعت اور فرمانبرداری۔ خلق خدا سے بے پایاں شفقت۔ غرباء سے ہمدردی۔ مرکز سے گہرا لگاؤ اور احمدیت کے مستقبل پر کامل یقین۔ آپ کی زندگی کے نصوصی پہلو تھے۔ اپنی ساری عمر اپنی تمام تر طاقت اس کوشش میں صرف کی کہ خدا کا نام بلند ہو اور اس کی مخلوق کی بھلائی ہو۔ عین جوانی میں وقف دین کا عہد باندھا اور آخری سانس تک اسے بڑے ذوق اور شوق سے نبھایا۔ احمدیت کی یہ مایہ ناز شخصیتیں زمانہ کے لحاظ سے ہمارے بہت قریب کھڑی ہیں اور ہم ان کی قدر و منزلت اور مقام کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔ لیکن احمدیت کا آنے والا مورخ ان کے خط و خال کو اجاگر کرے گا اور تاریخ کے اس دور سے نہیں گزر سکے گا جب تک وہ مسیح موعود کے ان پروانوں کو خراج تحسین نہ ادا کرلے۔ یہ خوش قسمت لوگ مسیح موعود کی فوج کے صف اول کے سپاہی ہیں جن کی زندگی کا مقصد ایک اور صرف ایک تھا کہ دین دوبارہ زندہ ہو اور دنیا کو ایک زندہ خدا اور ایک زندہ نبی (محمد ﷺ) کی پہچان ہو۔ ان لوگوں نے اپنی تمام طاقتیں اور کوششیں اس مقصد کے حصول کے لئے بے دریغ خرچ کر دیں اور خدمت دین کا حق ادا کیا۔ احمدیت کے پودے کی اپنے خون اور قربانی سے آبیاری کی اور دنیا کی کوئی کشش اس کے راستہ میں حائل نہ ہونے دی۔ دین سے باہر کسی چیز میں کبھی دلچسپی لی تو فروعی اور وقتی طور پر اور زندگی اور ہر توجہ کا مرکزی نقطہ ہمیشہ خدمت دین رہا۔ اپنی تمام زندگی کا یہی Moto رہا کہ دین دنیا پر بہر حال مقدم رہے اور اپنے پر ہر موت اس لئے وارد کی تا دین زندہ ہو۔

مجھے یاد ہے ایک مرتبہ ایک بیماری کے حملہ کے دوران ڈاکٹروں نے ابا جان کو مشورہ دیا کہ اب آپ کی صحت کی حالت ایسی ہے کہ آپ کام کم کیا کریں۔ آپ نے اس مشورہ کو قبول نہیں فرمایا اور فرمانے لگے۔ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ دین کی خدمت کرتے کرتے انسان جان دیدے۔ چنانچہ ڈاکٹروں کو یہ مشورہ دیا گیا کہ آپ ابا جان کو کام کرنے سے نہ روکیں۔ بلکہ یہ مشورہ دیں کہ آپ تھوڑے عرصہ کے لئے آرام فرمالیں تا پھر تازہ دم ہو کر پہلے کی طرح اپنا کام کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ یہ گر کارگر ہوا اور کچھ عرصہ کے لئے آرام کا مشورہ آپ نے اس رنگ میں قبول فرمایا کہ کچھ دن کے لئے کام کو کچھ ہلکا کر دیا۔

اے جانیوالے تجھ پر خدا کی ہزاروں رحمتیں ہوں کہ تو عمر بھر اپنے اور غیروں سب کے لئے ایک بے پایاں شفقت اور رحمت کا سایہ بن کر رہا۔ دیکھ میرا ہاتھ کانپ رہا ہے۔ اور میری آنکھیں اشکبار ہیں اور میرا دل تیری محبت کی یاد میں بے قابو ہوا جاتا ہے۔ اے اللہ رحم کر رحم۔ میرے مولا ہم کون؟ جو تیری قضا کے فیصلہ کے سامنے کسی قسم کی چون وچرا کریں۔ تو گواہ ہے کہ باوجود اس کے تمام تلخیوں کے ہم نے تیری تقدیر کو بانشراح صدر قبول کیا ہے۔ لیکن میرے مولا تیرے در کا سوالی تجھ سے ایک بھیک مانگتا ہے۔ میرے ابا کا خاکی جسم تو ہم سے جدا ہو گیا لیکن ان کی برکات ہمارے ساتھ رہنے دیجیو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہم سے وہ کام لے لے جس سے تو راضی ہو جائے اور جو ہمارے باپ کی روح کے لئے تسکین کا باعث ہو۔

شکریہ احباب

بالآخر میں ان تمام احباب کا ممنون ہوں جنہوں نے ابا جان کے لئے اور ہمارے لئے دعائیں کیں اور کر رہے ہیں۔ اور آپ کے ان معالجوں کا جنہوں نے آپ کی بیماری میں کمال محبت اور محنت سے علاج کی تکلیف اٹھائی۔ ان ڈاکٹروں میں ربوہ میں عزیزم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اور لاہور میں ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

مکرمی ڈاکٹر یعقوب صاحب نے اس آخری بیماری میں اور اس سے پہلے بھی ہر بیماری کے موقع پر بے حد محبت اور اخلاص سے علاج کیا۔ لاہور میں صبح و شام کا آنا تو معمول تھا ہی۔ اس کے علاوہ بھی ضرورت کے موقع پر بلا توقف تشریف لاتے تھے اور دیر تک پاس بیٹھے رہتے تھے۔ اسی طرح ڈاکٹر مسعود احمد اور کرنل عطاء اللہ صاحب نے بھی بڑے اخلاص اور محبت سے علاج اور تیمار داری میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور جو آرام اور راحت انہوں نے میرے باپ کو پہنچانے کی کوشش کی ہے وہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اور ان کی اولادوں کو پہنچائے۔

خادموں میں سے سب سے اول بشیر احمد نے خدمت کی نہ صرف بیماری میں بلکہ گزشتہ قریباً بیس برس سے اس نے حد درجہ وفاداری اور جاں نثاری سے خدمت کی ہے اور ابا جان بھی اس کا خیال رکھتے تھے اور اس سے بچوں کی طرح محبت کرتے تھے۔

جنازہ کے موقع پر بھی احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور ایک اندازہ کے مطابق کوئی 6-7 ہزار لوگ باہر سے ربوہ تشریف لائے۔ بعض ان میں دور دور کے مقامات سے باوجودیکہ وقت بہت کم ملا تکلیف اٹھا کر آئے۔ مجھے شیخ فیض محمد صاحب نے سنایا کہ وہ کراچی سے جنازہ میں شمولیت کے لئے آ رہے تھے کہ ایک دیہاتی ملتان سے ہوائی جہاز پر سوار ہوا اور ان کے ساتھ لائل پور اترا۔ لائلپور اس نے دریافت کیا کہ آپ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ ربوہ تو اسنے درخواست کی کہ وہ اس کو بھی Taxi میں ساتھ لیتے جائیں۔ ان کے پوچھنے پر اسنے کہا کہ مجھے اپنے گاؤں میں حضرت میاں صاحب کی وفات کی خبر ملی تو میں اسی وقت ریلوے سٹیشن گیا تو گاڑی نکل چکی تھی۔ بسوں کے اڈہ پر گیا لیکن وہاں سے بھی پہنچنے کی کوئی صورت نہ بنتی تھی۔ میرے اس اضطراب پر کسی نے کہا کہ ہوائی جہاز سے جاؤ تو شائد پہنچ سکو۔ سو یہ بیچارہ ہوائی اڈہ پر پہنچا اور وہاں سے ٹکٹ خرید کر لائل پور آیا۔ شیخ صاحب کہتے تھے کہ اس کی حالت یہ تھی کہ شائد وہ اپنی کسی دنیوی ضرورت کے لئے اتنی رقم بھی خرچ کرنے کو تیار نہ ہوتا جو اس نے تکلیف اٹھا کر جنازہ میں شمولیت کی خاطر برداشت کی۔ اللہ تعالیٰ نہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

تعزیت کے پیغامات

تعزیت کے پیغام اور خطوط بھی سینکڑوں کی تعداد میں دنیا بھر سے آ چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے جنہوں نے غم میں شریک ہو کر اس کے ہلکا کرنے کی کوشش کی بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اسے اپنا سمجھا۔ بعض دوست یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم تعزیت کس سے کرنے جائیں۔ ہم تو کہتے ہیں لوگ ہم سے تعزیت کریں۔

متعدد احباب نے اپنے خطوط میں یہ لکھا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم آج یتیم ہو گئے۔ بعض دوستوں نے یہاں تک لکھا کہ ہمیں حضرت میاں صاحب کی وفات کا صدمہ اپنے والد کی وفات کے صدمہ سے زیادہ ہوا ہے اور ایک مخلص دوست نے مجھے بتایا کہ بیماری کی شدت کے ایام میں وہ خدا کے حضور یہ دعا کرتے رہے کہ اے اللہ تو میری

زندگی بھی حضرت میاں صاحب کو دیدے کیونکہ میری موت سے ایک خاندان پر مصیبت آتی ہے لیکن حضرت میاں صاحب کی وفات جماعت کے لئے صدمہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہم سب کو محبت اور اخوت کے اس رشتہ میں منسلک کردیا ہے کہ دوسرے کی تکلیف اپنی اور بعض حالات میں اپنے سے بڑھ کر محسوس ہوتی ہے۔

محترم چوہدری محمد ظفراللہ صاحب کا تعزیتی خط

ان تعزیت کے خطوط میں اباجان کی وفات سے ایک روز بعد کا امریکہ سے لکھا ہوا خط مکرم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کی طرف سے بھی ملا۔ جناب چوہدری صاحب نے اپنے خط میں اباجان کی سیرت کا بڑا صحیح نقشہ کھینچا ہے اسلئے اس خط سے ایک اقتباس درج ذیل کرتا ہوں۔

"میں ابھی تک اس قابل نہیں ہوا ہوں کہ اپنے خیالات کو پورے طور پر مجتمع کرکے آپ کو ایک مربوط خط لکھ سکوں۔ آپ کے واجب الاحترام والد کی وفات نے میری زندگی میں خلاء پیدا کردیا ہے۔ جیساکہ آپ کو بخوبی علم ہے ہماری بہت قریبی اور گہری اور جہاں تک ان کا تعلق ہے ان کی جانب سے بہت ہی مشفقانہ وابستگی 53 سال سے بھی زائد عرصہ تک جاری رہی۔ اس تمام عرصہ میں کبھی اختلاف یا غلط فہمی کا شائبہ بھی پیدا نہیں ہوا۔ فیض کا چشمہ ایک ہی سمت بہتا رہا یعنی ان کی جانب سے میری طرف۔ ان کی محبت اور نوازشات کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ان محبتوں اور شفقتوں کا سلسلہ اختتام پذیر ہوا تو صرف ان کی وفات پر۔ ان کے لئے اور ان کے عزیزوں کے لئے مخلصانہ دعاؤں کے سوا میں ان کی کوئی خدمت بجانہ لاسکتا تھا اور کسی لحاظ سے بھی ان کی پیہم نوازشات کا بدلہ نہ اتار سکتا تھا۔ میں اس خیال سے کسی قدر تسلی پاتا ہوں کہ مخلصانہ دعاؤں میں مجھ سے کبھی کوتاہی سرزد نہیں ہوئی۔ اب وہ رحلت فرماگئے ہیں اور انہوں نے اپنے پیچھے جو خلاء چھوڑا ہے اس سے آپ سب کی زندگیاں اور میری زندگی ہی متاثر نہیں ہوئی بلکہ پاکستان میں بھی اور پاکستان سے باہر بھی ہر جگہ جماعت پر اس کا اثر پڑا ہے۔

حضرت صاحب کی علالت ان کے لئے مسلسل دکھ اور ملال کا موجب رہی۔ اس کی وجہ سے ان کے کندھوں پر عظیم ذمہ داریوں کا بوجھ آ پڑا اور بسا اوقات انہیں پریشان کن اور بہت کٹھن حالات سے دوچار ہونا پڑتا۔ انہوں نے اس بار عظیم اور مشکلات و مصائب کو بڑی سنجیدگی و وقار، کامل وفاداری اور بڑی جواں ہمتی اور مستقل مزاجی سے اٹھایا۔ ہر لحظہ انہوں نے اپنے وجود کے ذرہ ذرہ کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں وقف کئے رکھا اور اس راہ میں کئی موتیں اپنے پر وارد کیں۔ ان کی جسمانی وفات ان کیلئے اس کمر جھکادینے والے بوجھ سے جسے انہوں نے شکایت کا ایک لفظ بھی زبان پر لائے بغیر بطیب خاطر دن رات اٹھائے رکھا خوش آئند رہائی کا درجہ رکھتی ہے۔ خواہ دل نے کتنے ہی آنسو بہائے ہوں اور وہ کتنا ہی خون ہو گیا ہو ان کی زبان سے اپنے خالق ومالک کیلئے تحمید۔ اطاعت۔ وفاداری تسلیم ورضا اور تحمید وتمجید کے الفاظ کے سوا کبھی کوئی لفظ نہیں نکلا۔ وہ ہم سب کے لئے ایک عظیم الشان اور درخشندہ وتابندہ اسوہ تھے۔"

میرے لئے یہ امر قدرے اطمینان کا باعث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اور میرے بھائی بہنوں کو بھی اپنے اپنے رنگ میں اباجان کی خدمت کی توفیق بخشی۔ میری کسی خدمت کی توفیق میں سب سے بڑا حصہ اور دخل میری بیوی امۃ القیوم بیگم دختر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ہے۔ جنہوں نے ہر موقع پر خود تکلیف اٹھاکر اباجان اور والدہ کی بڑے شوق اور محبت سے خدمت کی۔ میرا دل ان کے لئے شکر کے جذبات سے لبریز ہے۔ اباجان کی ایک امانت ہمارے سپرد ہے۔ دوست جہاں ہم سب کے لئے اور دینی دنیاوی امور کے لئے دعا کریں وہاں یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو والدہ محترمہ کی ایسی خدمت کی توفیق بخشے کہ وہ ہماری کسی حرکت سے غمگین نہ ہوں اور اباجان کی بے مثال تیمارداری کی کمی کسی رنگ میں محسوس نہ کریں۔

(الفضل 20 اکتوبر 1963ء)

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

کشف الغطاء

مکرم عبدالحق صاحب

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 14 کے صفحہ نمبر 177 تا صفحہ نمبر 226 کل 50 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تصنیف واشاعت

حضرت مسیح موعود نے 1898ء میں اسے تصنیف فرمایا اور 27 دسمبر 1898ء کو شائع کردی گئی۔ پہلی دفعہ 350 کی تعداد میں شائع ہوئی۔

غرض تصنیف

اس کتاب کے لکھنے کا مقصد گورنمنٹ کو جماعت احمدیہ کے حالات اور خیالات کے بارے میں مطلع کرنا اور اپنے خاندان کا کچھ ذکر اور اپنے مشن کے اصولوں اور ہدایتوں اور تعلیموں کا بیان ہے۔ اور ان لوگوں کی خلاف واقعہ باتوں کا رد جو جماعت احمدیہ کی نسبت غلط خیالات پھیلانا چاہتے تھے۔

نفس مضمون

بعض مخالفین اپنے دلی عناد اور حسد کی وجہ سے گورنمنٹ تک جماعت احمدیہ کے متعلق خلاف واقعہ امور پہنچا رہے تھے۔ اس لئے آپ نے ارادہ فرمایا کہ گورنمنٹ تک اپنے سچے واقعات اور اپنے مشن کے اصول پہنچائے جائیں۔ ان امور کو آپ نے پانچ شاخوں میں تقسیم فرمایا ہے جو درج ذیل ہیں۔

1۔ اپنے اور اپنے خاندان کے حالات۔
2۔ آپ کی تعلیم۔
3۔ وہ الہامی دعوے جو آپ نے مذہب کے متعلق ظاہر کئے۔
4۔ ان دعووں کے بعد قوم کے علماء کا آپ کے ساتھ برتاؤ۔
5۔ آپ کے دعووں سے قبل لوگوں کا آپ کے متعلق کیا ظن تھا اور دعووں کے بعد کس قدر عداوت اختیار کی۔

کتاب کے آخر میں آپ نے ایک ضمیمہ بھی شامل فرمایا جس میں آپ نے مولوی محمد حسین بٹالوی کی مخالفانہ کارروائیوں کا ذکر کیا اور اس مخالفت کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب نے اپنے عقیدہ کے خلاف گورنمنٹ کو ایک رسالہ بھیجا تھا جس کا مقصد دنیوی فوائد اٹھانا تھا۔ اس کوشش کو آپ نے منافقانہ ثابت کیا ہے۔

تعلیم کا خلاصہ

حضرت اقدس اپنی تعلیم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افتراء مت کرو۔ اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذاء مت دو اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ .... خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو۔ اور بد صحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ۔ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو۔ اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہئے کہ فسادانگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو اور چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے اور چاہئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے وہ خدا اسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے وہ اسی پر تجلی فرماتا ہے جو اسی کا ہو جاتا ہے وہ دل جو پاک ہیں وہ اس کا تخت گاہ ہیں۔"

(روحانی خزائن جلد نمبر 14 صفحہ 187)

اعلیٰ تہذیب

آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میری نصیحت یہی ہے کہ دلوں کو صاف کرو اور تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی اختیار کرو۔ اور کسی کی بدی مت چاہو کہ اعلیٰ تہذیب یہی ہے .... میں کہتا ہوں کہ عفو اور درگذر کرو اور کینہ ور اور منافق طبع مت بنو۔ زمین پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔"

(کشف الغطاء۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 194)

شریف جماعت

آپ نے اپنی جماعت کی نسبت رائے ظاہر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ میرے سلسلہ کی خوش قسمتی ہے کہ وحشی اور نادانوں اور بدچلنوں نے میری طرف

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33265 میں خالدہ پروین زوجہ محمد احمد ملہی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1965ء ساکن P.O 56/4-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی چار تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/15000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ پروین چک نمبر P.O 56/4-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ کوارٹر نمبر 58 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم چک نمبر P.O 56/4-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33266 میں اختر ضیاء زوجہ مکرم چوہدری ضیاء اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-56 پنجاب ٹاؤن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 77 گرام 500 ملی گرام مالیتی -/39525 روپے۔ 3۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اختر ضیاء زوجہ چوہدری ضیاء اللہ P-56 پنجاب ٹاؤن ملیر ہالٹ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ضیاء ائرپورٹ کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ولی داد ناصر پنجاب ٹاؤن کراچی نمبر 43۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33267 میں ریحانہ باسمہ زوجہ سرفراز احمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی حال شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ اور زیورات طلائی بیس تولہ مالیتی -/7700 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ باسمہ کراچی حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد کریم پارک لاہور نمبر 2 گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد انور چھبیلی مارکیٹ جھنگ صدر۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33268 میں بشریٰ مبارک زوجہ مبارک احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی سات تولہ مالیتی -/MD2000 اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 مارک (جرمن) ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ مبارک ساکن جرمنی گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد ساکن جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ساکن جرمنی۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33269 میں بشریٰ ظفر بنت مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/30000 ہزار۔ اور زیورات طلائی ساڑھے چار تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ ظفر 4-W-16 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم مرکزی سیکرٹری مال فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد ظفر ایڈووکیٹ 4-W-16 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33270 میں عامر اقبال ولد محمد انور صاحب قوم مانی جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 482 گلی نمبر 4 امریکن کوارٹر حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر اقبال مکان نمبر 482 گلی نمبر 4 امریکن کوارٹر حیدر آباد سندھ۔ گواہ شد نمبر 1 حسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33271 میں امیہ بشریٰ زوجہ مبشر احمد نثار قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 ر۔ب چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی -/50000 روپے کل جائیداد مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امیہ بشریٰ زوجہ مبشر احمد نثار چک نمبر 117 ر۔ب چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد غلام حیدر چک نمبر 117 ر۔ب چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد اکرم چک نمبر ر۔ب/117 چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

رجوع نہیں کیا بلکہ شریف اور معزز اور تعلیم یافتہ اور دیسی افسر اور اچھے اچھے عہدوں کے سرکاری ملازموں سے میری جماعت پر ہے اور تنگ خیالات کے متعصب اور جاہل (۔) جو وحشی اور نفسانی جذبات کے نیچے دبے ہوئے اور تاریک خیال ہیں وہ اس جماعت سے کچھ تعلق نہیں رکھتے بلکہ بخل اور عناد کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور دلآزاری کے منصوبوں میں مشغول ہیں۔"

(روحانی خزائن جلد نمبر 14 صفحہ 190)

صبر کرو

پھر آپ نے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

"اور مجھے خدا نے قرآن کا علم دیا ہے اور زبان عرب کے محاورات کے سمجھنے کے لئے وہ فہم عطا کیا ہے کہ میں بالفخر کہتا ہوں کہ اس ملک کے کسی دوسرے کو یہ فہم عطا نہیں ہوا۔ میں زور سے کہتا ہوں کہ قرآن میں ایسی تعلیم نہیں ہے کہ دین کو تلوار کے ساتھ مدد دی جائے یا اعتراض کرنے والوں پر تلوار اٹھائی جائے۔ قرآن بار بار ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ تم مخالفوں کے ایذاء پر صبر کرو۔"

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم صوفی نذیر احمد صاحب ہائیڈل برگ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم جواد احمد ملک اور عزیزہ عطیۃ الحی آف امریکہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 5۔اپریل 2001ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم مسعود احمد ملک صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ یو۔ایس۔اے کی پوتی اور میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی جرمنی کی نواسی ہے۔ نیز برادرم مکرم محمد شریف صاحب کھوکھر مرحوم معلم وقف جدید کی پڑنواسی ہے۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت "سحی" نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے بچی کے خادمہ دین باعمر اور سعادت مند ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم فیروز الدین صاحب امرتسری (پنشنر) انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں۔ میرا نواسہ محمد ممتاز اقبال یادگار چوک ربوہ ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار علیل ہے کمزوری بہت ہوگئی ہے۔

اسی طرح میری بہو مکرمہ صالحہ فردوس اہلیہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب میرپور خاص سندھ کچھ عرصہ سے علیل اور بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے ایم ایڈ سینڈوچ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم 22 مئی سہ پہر 3 بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے۔ وہ B.Ed/B.S.Ed پاس ہو اور کسی سرکاری، نیم سرکاری یا پھر رجسٹرڈ تعلیمی ادارے یا اٹانومس باڈی میں بحیثیت استاد سروس کر رہا ہو۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 16 مئی 2001ء

جناح یونٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ اناٹومی، فزیالوجی، بائیو کیمسٹری، پتھالوجی، مائیکرو بیالوجی اور فارمو کالوجی۔ درخواست فارم 30 جون تک جمع کروائے جاسکتے ہیں مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 14 مئی 2001ء

GIK انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ٹوپی نے مندرجہ ذیل کورسز میں چار سالہ انجینئرنگ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ (1) کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ (2) الیکٹرانک انجنیئرنگ (3) انجینئرنگ سائنسز (4) مکینیکل انجینئرنگ (5) میٹالرجیکل اینڈ میٹریل انجینئرنگ۔ درخواستیں 21 جون تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 13 مئی 2001ء

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ آف پاکستان نے ICMAP ایڈمیشن ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیسٹ 17 جون 2001ء کو ہوگا درخواست فارم کا 16 جون تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 13 مئی 2001ء

جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) کے زیر اہتمام 12، 13 اکتوبر 2000ء کو گورنمنٹ کالج برائے خواتین جڑانوالہ میں بیڈمنٹن کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ کالج ہذا کی طالبہ عزیزہ فرحت حیات نے بیڈمنٹن سنگلز میں اول پوزیشن حاصل کی۔ نیز فرحت حیات اور عفیفہ نے بیڈمنٹن ڈبلز میں اول پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی جیتی۔

بعد ازاں مورخہ 19، 20، 21 نومبر 2000ء فیصل آباد ڈویژن کی نمائندگی کرتے ہوئے لاہور میں منعقد ہونے والے بیڈمنٹن کے انٹرڈویژنل مقابلہ جات میں شرکت کی اور فیصل آباد ڈویژن کی ٹیم نے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ فرحت حیات نے اپنے تمام سنگل میچز میں اول پوزیشن حاصل کی اور ان کو پنجاب بیڈمنٹن ٹیم کے لئے منتخب کیا گیا۔ آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا انعقاد 15 دسمبر 2000ء کو پشاور میں ہوا جس میں پنجاب بیڈمنٹن ٹیم اول پوزیشن کی حقدار ٹھہری۔ اور ٹیم کی دوسری کھلاڑی طالبات کے ساتھ عزیزہ فرحت حیات کو میڈل اور سند سے نوازا گیا۔ خدا تعالیٰ یہ کامیابی طالبہ اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا۔ وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

6۔ درخواست دینے کا طریق کار:

(i) سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

(ii) درخواست کے ساتھ انٹرمیڈیٹ کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

(iii) اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

7۔ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کردی جائے گی۔

8۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2001ء مقرر ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل میں فدائی بم حملہ 7 ہلاک 60 زخمی

اسرائیل کے ساحلی شہر نتانیا میں ایک شاپنگ سنٹر میں خودکش بم دھماکے سے 7۔افراد ہلاک اور کم از کم 60۔افراد زخمی ہو گئے۔ زیادہ تر زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ خیال ہے کہ فدائی حملہ کرنے والا خود بھی ہلاک ہو گیا ہوگا۔ انتہائی حفاظت والے شہر میں اس قدر ہولناک دھماکہ کے وزیر اعظم کے لئے بہت زیادہ مشکلات کا باعث بن سکتا ہے۔

پاکستان غیر محفوظ ملک ہے

برطانیہ کی اپیل کورٹ کی طرف سے پاکستان کو غیر محفوظ ملک قرار دے دیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ہزاروں پاکستانی تارکین وطن کی سیاسی پناہ کی درخواستیں منظور ہونے کا دروازہ کھل گیا ہے۔ یہ فیصلہ تین پاکستانیوں آصف جاوید، ذوالفقار علی اور عابد علی کی اپیل پر دیا گیا ان کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا تھا۔ عدالت نے سرکاری وکیل کی زبردست مخالفت کے باوجود فیصلہ دیا کہ درخواست گزاروں کو برطانیہ سے نہ نکالا جائے کیونکہ پاکستان کو محفوظ ممالک کی وہائٹ لسٹ میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

پندرہ ڈالر میں بچہ کی فروخت

غریب افریقی والدین صرف پندرہ ڈالر میں اپنا بچہ دلالوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں یہ کام اس امید پر کیا جاتا ہے کہ بچے اچھی زندگی گزار سکیں گے۔ ہر سال دو لاکھ افریقی بچے غلاموں کے طور پر بیچ دیئے جاتے ہیں۔

امریکہ میں توانائی کی شدید کمی

1970ء کی دہائی کے بعد امریکہ کو توانائی کی سب سے شدید کمی کا سامنا ہے۔ ایندھن کی کمی مصیبت بن گئی ہے۔ صدر بش کے توانائی کے نئے منصوبہ کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ یہ منصوبہ ان تیل کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے بنایا گیا ہے۔ جنہوں نے بش کی انتخابی مہم میں ان کی مدد کی تھی۔

اقتدار سے ہٹانے کا خیال ترک کر دیں

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ میں قوم کی خدمت کا عہد کر چکا ہوں مجھے اقتدار سے ہٹانے کا خیال ترک کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے صبر کو مخالفین نے میری کمزوری سمجھا ہے لیکن وہ کمزور نہیں بلکہ رحم دل صدر ہیں۔

ترکی کا دوسرا طیارہ تباہ

دو دن کے اندر ترکی کا دوسرا طیارہ پرواز کے چند منٹ بعد ہی کریش ہو گیا۔ انقرہ شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہونے والے اس حادثے میں مرنے والوں کے بارے میں کوئی تفصیل موصول نہیں ہو سکی۔ یہ طیارہ دارالحکومت کے ایک فوجی ڈپو سے اڑا تھا۔

کمیونسٹ پارٹی کی چھٹی جیت

بھارت کے صوبہ مغربی بنگال میں چھٹی بار کمیونسٹ پارٹی انتخاب جیت گئی۔ کمیونسٹ پارٹی کے بدھا دیو بھٹہ چاریہ نے 48 ارکان کی حمایت سے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے۔ مغربی بنگال میں منتخب ہونے والی کمیونسٹ پارٹی کی کامیابی ایک ریکارڈ ہے۔ یہ پارٹی 24 برس سے اقتدار میں ہے جو کسی کمیونسٹ منتخب حکومت کا طویل ترین عرصہ ہے۔

بھارت میں 5 ہزار مشنری سکولوں میں ہڑتال

بھارت کے شمال مشرقی علاقے میں تین پادریوں کی ہلاکت پر 5 ہزار مشنری سکول احتجاجاً بند ہو گئے یاد رہے کہ منی پور میں دہشت گردوں کے ہاتھوں تین پادری ہلاک ہو گئے تھے۔ ریاست آسام کے ڈان باسکو سکول سوسائٹی کے فادر کوزالہ نے بتایا کہ کیتھولک علمی اداروں کو ان پادریوں کے سوگ میں بند کر دیا گیا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں علم کی تحصیل و تبلیغ میں صرف کیں۔

ناروے کی کوشش ناکام

سری لنکا حکومت اور باغیوں کے درمیان مذاکرات کرانے کے لئے ناروے کی کوششیں ناکام ہو گئیں لیکن باغیوں نے امن مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا۔

اسرائیل کو چھٹی دیئے رکھنے کے نتائج

افواج برطانیہ کے سابق کمانڈر رابرٹ گرین نے کہا ہے کہ اگر مغرب نے اسرائیل کو کھلی چھٹی دیئے رکھی تو اس کے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے لاہور کے پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر بش نے ڈیفنس میزائل سسٹم امریکی محکمہ دفاع کو خوش کرنے کے لئے بنایا ہے۔

تائیوان کے صدر کی چینی صدر کو مذاکرات کی پیشکش

تائیوان کے صدر نے چینی صدر کو مذاکرات کی پیشکش کر دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں چین کے شہر شنگھائی میں ہونے والے اوپیک کے سربراہ اجلاس میں شریک ہونا چاہتا ہوں۔ جمہوریت امن اور برابری کے لئے ہر جگہ اور ہر وقت مذاکرات کے لئے تیار ہوں۔ چین نے کہا ہے کہ تائیوانی صدر کی اجلاس میں شرکت اوپیک کے اصولوں کے خلاف ہوگی لہٰذا شرکت کی اجازت نہیں دیں گے۔

افغان مہاجرین سے بدسلوکی کی شکایت

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان افغان مہاجرین سے اچھا سلوک نہیں کر رہا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا کہ عالمی برادری نے فوری امداد نہ کی تو بے شمار افغان باشندے مر جائیں گے۔ امریکہ نے افغان عوام کے لئے 4 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی فوری مدد کا اعلان کیا ہے۔

کون آگ بجھائے؟ سکول جل کر راکھ

تھائی لینڈ کے شمال میں ایک سکول کی عمارت میں آتشزدگی کے بعد آگ بجھانے والے دو مختلف یونٹوں میں تکرار شروع ہوگئی کہ آگ کون بجھائے گا؟ اور یہ کس کا علاقہ ہے؟ اس تکرار کے دوران سکول کی لکڑی اور اینٹوں سے بنی دو منزلہ عمارت راکھ کا ڈھیر بن گئی۔ تازہ ختم ہوا تو تباہی مکمل ہو چکی تھی۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 19 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 28 زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 21 - مئی غروب آفتاب: 7-04

☆ منگل 22 - مئی طلوع فجر: 3-30

☆ منگل 22 - مئی طلوع آفتاب: 5.05

سنی تحریک کے قائد سمیت 6 قتل کراچی میں نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے سنی تحریک کے بانی قائد مولانا سلیم قادری سمیت 6 - افراد قتل ہو گئے - فائرنگ سے تین بچے زخمی ہوئے - بتایا گیا ہے کہ مولانا سلیم قادری نماز جمعہ کے لئے جا رہے تھے کہ ان کی ڈبل کیبن گاڑی پر دوپہر پونے ایک بجے کے قریب سعید آباد کے مہاجر کیمپ کے قریب 19 ڈی چوک میں نامعلوم دہشت گردوں نے چاروں طرف سے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے مولانا قادری' ان کے بہنوئی الطاف قادری' ایک ساتھی ابراہیم قادری اور ڈرائیور عابد بلوچ موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ بھتیجا حافظ انیس قادری اور گارڈ جناح ہسپتال جاتے ہوئے دم توڑ گئے - فائرنگ سے سلیم قادری کے دو بیٹے 6 سالہ محمد بلال' اویس قادری اور بھانجا احمد رضا زخمی ہوئے - سینکڑوں مشتعل کارکن اطلاع ملتے ہی ہسپتال پہنچ گئے -

کراچی میں سخت کشیدگی مولانا سلیم قادری کے قتل کی اطلاع سن کر کراچی میں سخت کشیدگی پھیل گئی - علاقے میں کاروبار بند ہو گیا مشتعل مظاہرین نے دو گاڑیاں جلا دیں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا گشت جاری ہے - قتل کی اطلاع ملنے پر سٹاک مارکیٹ پر بھی اثر پڑا مارکیٹ گر گئی -

یہ انسانیت کا قتل ہے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مولانا سلیم قادری کا قتل انسانیت کا قتل ہے - دہشت گردوں سے بلیک میل نہیں ہوں گے - انہوں نے گورنر سندھ کو ہدایت کی کہ مولانا قادری کے قاتلوں کی گرفتاری اور امن قائم رکھنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں - وزیر داخلہ کو سندھ حکومت سے مسلسل رابطہ قائم رکھنے کی ہدایت کر دی گئی ہے -

تاوان کے لئے اغوا ہونے والا صنعتکار قتل لاہور کے تاجر زاہد کو جس کو تاوان کی وصولی کے لئے ایک ماہ قبل اغوا کر کے اسلام آباد لایا گیا اور زنجیریں ڈال کر بھارہ کہو کے ایک مکان میں قید رکھا گیا تھا بھاگنے کی جدوجہد میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا - پولیس نے تینوں ملزم پکڑ لئے اور بھاری اسلحہ برآمد کر لیا -

بحالی جمہوریت کی جدوجہد تیز کرنے کا فیصلہ اتحاد برائے بحالی جمہوریت اے آر ڈی کی جدوجہد تیز کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے - جنرل مشرف کے صدر بننے کی تجویز مسترد کر دی گئی ہے - اے آر ڈی کے سربراہی اجلاس میں جو لاہور میں منعقد ہوا - آئندہ جلسہ پشاور میں کرنے کی تجویز دی گئی - اے آر ڈی نے 6 سے 8 جون تک بلوچستان میں رابطہ عوام مہم کا اعلان کر دیا - جلسے جلوس اور سیمینار منعقد کئے جائیں گے نوابزادہ نصراللہ خان نے بتایا کہ ایک اہم مذہبی سیاسی جماعت سمیت کئی پارٹیاں اے آر ڈی میں آنا چاہتی ہیں - انہوں نے کہا کہ امریکی میزائل سسٹم کو یکسر مسترد کرنا ٹھیک نہیں -

امریکی میزائل ڈیفنس سسٹم کی مخالفت وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ کوئی اصول پسند امریکی میزائل ڈیفنس سسٹم کی حمایت نہیں کر سکتا - انہوں نے کہا کہ امریکہ نے 11 سال سے ہم پر غیر منصفانہ پابندیاں لگا رکھی ہیں اور ہمارے تعلقات امریکہ سے کچھ اچھے نہیں ہیں - وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان چین دوستی کسی کے خلاف نہیں ہے اگر کوئی اسے غلط سمجھتا ہے تو جو چاہے سزا دے ہم خوشی سے قبول کر لیں گے - انہوں نے کہا کہ ہم ہر قسم کی جنگ روکنے میں خود کفیل ہیں -

پاکستان بھارت سے پابندیاں اٹھانے کا اشارہ امریکہ نے پاکستان اور بھارت سے پابندیاں اٹھانے کا اشارہ دے دیا ہے - امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ اگرچہ بھارت نے میزائل ڈیفنس سسٹم کی حمایت کی ہے لیکن اس سے امریکہ کے بھارت کی طرف جھکاؤ کا تاثر نہ ابھرے - پاکستان سے تعلقات کو فروغ دیں گے -

حیدر آباد میں پولیس چوکی جلا دی گئی حیدر آباد پولیس کے نوجوان پر تشدد کے نتیجے میں سینکڑوں مشتعل مظاہرین نے پولیس چوکی پر حملہ کر دیا اور اسے جلا کر رکھ دیا - پولیس کی موبائل وین پر پتھراؤ کر کے ایک کانسٹیبل کو زخمی کر دیا گیا - دوسرے سے رائفل چھین لی گئی - پولیس کا کہنا ہے کہ مقتول عاشق 5 ڈکیتیوں کے الزام میں گرفتار تھا - اس نے خود گلے پر بلیڈ پھیر لیا تھا -

مسلم لیگ کے اتحاد کے لئے شرائط مسلم لیگ (ن) کے قائمقام صدر جاوید ہاشمی نے مسلم لیگ کے اتحاد کے لئے تین شرائط پیش کر دی ہیں - لیگی دور کی ترامیم 1973 کا آئین تسلیم کیا جائے اور فوجی حکومت کی حمایت نہ کی جائے - مسلم لیگ (ن) کے آئین کو بنیاد بنایا جائے - انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی کے لئے فوج سے مذاکرات کرنے کو تیار ہیں -

کوئٹہ گیس پائپ لائن میں دھماکہ آتشزدگی کوئٹہ شہر کو گیس سپلائی کرنے والی پائپ لائن میں زبردست دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی - کوئٹہ کو گیس کی سپلائی معطل ہو گئی - مرمت کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے -

ایڈمرل منصور الحق کو وطن لانے کی تیاریاں قومی احتساب بیورو کے اعلیٰ حکام اور قانونی ماہرین کی ایک ٹیم پاک بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل منصور الحق کو امریکہ سے وطن واپس لانے کے لئے تیاریاں کر رہی ہے - امریکی عدالت نے منصور الحق کی منتقلی کا حکم جاری کر دیا ہے -

تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ ہو گا چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سرکاری اور مسلح افواج کے ملازموں کی تنخواہوں میں پندرہ فیصد تک اضافے سے اتفاق کر لیا ہے - اضافے کا اعلان وزیر خزانہ 16 جون کو بجٹ کے اعلان کے موقعہ پر کریں گے -

5 لاکھ سر کی قیمت والا گرفتار 5 لاکھ سر کی قیمت والا لکھی گدھو کا' دو ساتھیوں سمیت گرفتار ہو گیا - اسلحہ مویشی اور قیمتی سامان برآمد کر لیا گیا - لکھی گینگ اجرت پر علاقہ کے نامی شرفاء کے مخالفین کو ڈراتا دھمکاتا تھا -

مذہبی جماعتوں کی فورسز پر پابندی عائد کریں گے وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ ملک سے فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے مذہبی جماعتوں کی نجی فورسز پر پابندی عائد کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی - حکومت فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے سب سے ناجائز ہتھیار واپس لے گی -

کم سفر کا کرایہ بڑھا دیا ریلوے نے کم سفر کا کرایہ بڑھا دیا ہے - 101 سے 201 کلومیٹر تک سفر کرنے والوں کے کرایہ میں اضافہ کی چھوٹ 21 مئی سے ختم کر دی جائے گی - ریلوے نے یہ سہولت حال ہی میں دی تھی جسے جلد ختم کر دیا گیا ہے -

تین جرنیل چار گھنٹے سمجھاتے رہے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان نے کہا ہے کہ پی سی او کے تحت نیا حلف اٹھانے کے لئے تین جرنیل مجھے ساڑھے چار گھنٹے تک سمجھاتے رہے - جنرل پرویز نے عدلیہ کے معاملات میں عدم مداخلت کا وعدہ کیا تھا - نئے حلف کے لئے انہوں نے ہی اصرار کیا - میں نے معذرت کر لی - میں اپنا حلف نہیں توڑ سکتا تھا - فوج کا سیاست میں کوئی کردار نہیں - فوجی حکومت کے قیام کے بعد ہم انتظار کرتے رہے لیکن کوئی درخواست نہیں لے کر آیا -

لوکل کال کا دائرہ بڑھا دیا گیا سائنس و ٹیکنالوجی کے وفاقی وزیر پروفیسر عطاء الرحمن نے بتایا ہے کہ لوکل کال کا دائرہ 25 کلومیٹر سے بڑھا کر 35 کلومیٹر کر دیا گیا ہے

ٹینکوں پر نائٹ ویژن کی تنصیب پاکستان نے اپنے بڑے جنگی ٹینکوں 85 - ٹو اے پی میں نائٹ ویژن کی تنصیب شروع کر دی ہے - ان پر رات کو دیکھنے والا کیمرہ نصب کیا جا رہا ہے -

ایم اے انگلش پارٹ ون کی کلاسز کا اجراء

نیشنل کالج ربوہ میں ایم اے انگلش پارٹ ون کلاسز کا اجراء انشاء اللہ یکم جون 2001ء سے ہو رہا ہے -

نیشنل کالج ربوہ
23 - شکور پارک ربوہ
فون نمبر 212034

صحت مند بچے سب کو اچھے لگتے ہیں اپنے بچوں کو **ننھا بے بی ٹانک** استعمال کرائیں - بچوں کو صحت مند بنائیں -
قیمت فی شیشی -/20 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر - ڈی فریزرز - ائرکنڈیشنز واشنگ مشین - ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1 - لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

پروفیسر سعید اللہ خان ایم - اے ہومیوڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا' نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3 - فون 213207

گردہ مثانہ کے لئے کیوریٹو ادویات

گردہ میں سوزش پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا -	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - فون - کلینک 771' ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61